21914 ـ اگر کرایہ سے گروی کا ریٹ کم ہو تو کیا گروی کا معاملہ کیا جا سکتا ہے

سوال

یہاں برطانیا میں آدمی کو گھر خریدنے کے لیے رہن (گروی) حاصل کرنا ہوتی ہے، یعنی وہ بنك سے فائدہ کے ساتھ قرض حاصل کرے، میں اس وقت کرایہ کے مکان میں رہتا ہوں،اور گروی کو اختیار کیا ہے، کیونکہ ایسا کرنے میں میری مادی مصلحت ہے، اس طرح کہ مجھے ماہانہ رقم ادا کرنا ہو گی جو میرے کرایہ کی ادائیگی سے کم ہے، اور اس طرح مکان میری ملکیت میں آجائے گا، لہذا کیا یہ معاملہ حلال ہے؟
اور اگر اس کا جواب نفی میں ہو تو میرے اس کام کے لیے کونسا طریقہ بہتر اور افضل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کتاب و سنت اور اجماع کے مطابق سودی لین دین کرنا حرام ہے، لہذا جتنی بھی ضرورت ہو سودی لین دین کرنا جائز نہیں، انسان کو گاڑی یا گھر یا شادی اور دوسری ضروریات کے ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء کا ارتکاب شروع کردے اور یہ اس کے لیے جائز ہیں.

مسلمان شخص کو اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرنا چاہیے اور اس کا خیال رکھنا چاہیے اور وہ دنیا پر آخرت کو ترجیح دے، اگر تو وہ کسی قرض دینے والے شخص کو حاصل کرے تو ٹھیك اور بہتر اور اگر کوئی نہ ملے تو اس کے لیے کسی بھی مسلمان شخص کے بغیر کسی سود کے قرض حاصل کرنا ممکن ہے، اور اگر وہ نہ حاصل کرسکے تو اسے کرایہ پر ہی صبر کرنا چاہیے، اور جو کوئی شخص اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا فرماتا ہے .